عزم عالی شان شاد رہے پاکستان

محکمہ معدنی ترقی

حکومت خیبر پختونخوا

چار سالہ کارکردگی
(2018-2022)

محصولات کاہدف وحصول

صوبائی حکومت نے مالی سال 2021-22 کے لئے محکمہ معدنیات کو محاصل کے مد میں 6.10 روپے کا ہدف دیا تھا محکمہ نے پچھلے سال کی طرح اس سال بھی شاندار کارکردگی کو جاری رکھتے ہوئے جون 2022 تک 8.24 ارب روپے محاصل کے مد میں جمع کئے ہیں۔اس سلسلے میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ عدالت عالیہ پشاور ہائی کورٹ کے حکم پر محکمہ معدنیات نے 2.24 ارب روپے بعض ٹھیکیداروں کو واپس کئے۔عدالت کے حکم کے باوجود اور محدود وسائل میں محکمہ نے ایک مرتبہ پھر صوبائی خزانہ میں 6.10 ارب روپے محاصل کی مد میں جمع کئے۔اس طرح اگر دیکھا جائے تو محکمہ معدنیات نے مالی سال 2021-22 کے دوران نہ صرف صوبائی حکومت کا مقرر کردہ حدف حاصل کیا بلکہ 8.24 ارب روپے جمع کئے جو کہ پچھلے مالی سال 2020-21 سے 61 فیصد زیادہ ہے۔

مالی سال 2021-22	مالی سال 2020-21	اضافہ	واپس شدہ رقم
8.24 ارب	5.08 ارب	61%	2.24

محکمہ معدنیات صوبائی حکومت کی طرف سے سالانہ ہدف محصولات حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہے۔مالی حدف بذریعہ رائیلٹی اور دوسرے محصولات کی گزشتہ پانچ سالوں کے دوران تفصیلات درج ذیل ہیں۔

دورانیہ 2014-2018	دورانیہ 2018-2022	اضافہ
5.20 ارب	16.62 ارب	217.69 %

ایکسائز ڈیوٹی ان منرلز کی مدمیں گزشتہ چار سالوں کے دوران حاصل شدہ محصولات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

دورانیہ 2014-2018	دورانیہ 2018-2022	اضافہ
516.73 ملین	583.98 ملین	13.01 %

محصولات کا ہدف وحصول

اپیلیٹ اتھارٹی (Appellate Authority)

۱۔ ریکارڈ وقت میں 964 اپیلوں پر فیصلہ صادر کیا۔

۲۔ صرف 36 اپیلوں پر فیصلہ باقی ہے۔

منرل ٹائٹل کمیٹی

ا۔ منرل ٹائیٹل کمیٹی نے اگست 2018 سے جون 2022 تک 3997 پراسپکٹنگ لائیسنس گرانٹ کئے ہیں۔

ب۔ 502 مائننگ لیز کی تجدید کی گئی ہے۔

پ۔ 235 پراسپیکٹنگ لائسنس کو مائننگ لیز میں کنورژن کئے ہیں۔

ت۔ 133 لیز کو ٹرانسفر / آسائمنٹ کئے ہیں۔

ث۔ 69 پراسپکٹنگ لائسنس کو ویلیڈیٹ کئے ہیں۔

ج۔ 486 کیسس کو قانون کے خلاف ورزی پر کینسل کئے ہیں۔

چ۔ 1383 کیسز کو مسترد کئے ہیں۔

نمبر شمار	مدت/دورانیہ	پی ایل گرانٹڈ	کینسل	ریجیکٹڈ	اضافہ (%)
1	2013-18	50	214	41	255.8
2	2018-22	3997	486	1383	

قانونی اصلاحات

۱۔ خیبر پختونخواہ منرل نیلامی کے قوانین 2022 کا ڈرافٹ تیار کیا گیا ہے جس میں نیلامی کے نظام میں شفافیت اور آسان اقساط کی ادائیگی کو بہتر بنایا گیا ہے تا کہ سرمایہ کاروں کے لئے آسانی ہو اور معدنی شعبے میں مزید سرمایہ کاری ہو سکے۔

۲۔ خیبر پختونخوا ایکسائز ڈیوٹی ان منرلز (لیبر ویلفیئر) ایکٹ، 2021 کے نام سے کان کن مزدوروں کے فلاح کے لئے پہلی مرتبہ صوبائی قانون سازی کی گئی ہے جو نہ صرف کان کن مزدوروں کی فلاح کو تحفظ دیتا ہے بلکہ کان کنوں کے فلاح کے مختلف منصوبوں پر ہونے والے اخراجات کے لئے فنڈ کی دستیابی کو بھی یقینی بنا تا گیا ہے۔

۳۔ خیبر پختونخواہ معدنی سیکٹر گورننس ایکٹ 2019 میں ترامیم کی گئی۔ جس میں ضم شدہ اضلاع سے متعلق شیڈول VIII- متعارف کرایا گیا ہے۔ جس کے تحت مقامی لوگوں کو مالکانہ حقوق دیے گئے ہیں۔

۴۔ خیبر پختونخوا مائنز سیفٹی، انسپکشن اینڈ ریگولیشن ایکٹ، 2019 کی تشکیل اور اس کے نفاذ کو عمل میں لایا گیا۔

۵۔ کول مائنز رولز، 2021 کا نفاذ کیا گیا۔

۶۔ میٹالیفرس مائنز رولز 2021 کا نفاذ کیا گیا۔

۷۔ کنسولیڈیٹڈ مائنز رولز، 2021 کا نفاذ کیا گیا۔

۸۔ ریسکیو اینڈ ٹریننگ رولز، 2021 کا نفاذ کیا گیا۔

۹۔ کنڈکٹ آف ایگزامینیشن رولز، 2021 کا نفاذ کیا گیا۔ کان کنی کی سرگرمیوں کو بہتر اور اُن کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے نیا قانون متعارف کروایا بلکہ یہ قانون وقت حاضر کے تقاضوں کو مدنظر رکھ کر موجودہ مائننگ کے قدیم طریقوں کو جدید کان کنی کے تکنیکوں میں تبدیل کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

قانونی اصلاحات

۱۰۔ ریور بیڈرولز (River Bed Rules) 2022 کا ڈرافٹ تیار کیا گیا ہے جس کے تحت دریاؤں اورنالوں سے ادنیٰ معدنیات کی کان کنی کو سائنسی بنیادوں پر استوار کیا جائیگا۔

۱۱۔ نئے قانون کے مطابق جائنٹ وینچر (joint venture) کی شق شامل کی گئی جس کی وجہ سے محکمہ کسی بھی کمپنی کے ساتھ انوسمنٹ کرسکتی ہے۔

۱۲۔ نئے قانون کے مطابق ادنیٰ معدنیات کی ضلع سطح پر نیلامی کی جاسکتی ہے۔

۱۳۔ نئے قانون کے مطابق ماربل اور گرینائٹ کے جدید طرز پر مائننگ لازمی بنایا گیا تاکہ قیمتی ماربل اور گرینائٹ کے ذخائر کی بہتر انداز میں مائننگ ہو سکیں۔

۱۴۔ خیبر پختونخواہ حکومت مائنز اینڈ منرلز عارضی اجازت نامہ کے قوانین 2020 کی بھی منظوری دی گئی ہے جس کے تحت میگا پراجیکٹ کو معقول رقم کے عوض معدنیات کی نکاسی کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ جس سے محکمے کو ریونیو کے ساتھ ساتھ میگا پراجیکٹس کو سستے تعمیراتی میٹریل بھی دستیاب ہونگے۔

۱۵۔ متعلقہ ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں تنازعات کے حل کیلئے کمیٹی بنائی گئی ہے جسمیں قبائلی مشران اور لیز مالکان کو نمائندگی دی گئی ہے جو مقامی لوگوں کے معدنیات کے حوالے سے زمین کے تنازعات حل کرینگے۔

۱۶۔ ضلع کان کنی رابطہ کمیٹی بنائی گئی ہے۔ لیز ہولڈر اور لینڈ ہولڈر کے درمیان (surface rent) کے مسئلے کے حل کیلئے، واجبات کی وصولی اور غیر قانونی کان کنی کیلئے کی روک تھام کیلئے کمیٹی بنائی گئی ہے۔

۱۷۔ کان کنی میں دھماکہ خیز مواد کی حفاظت اور محفوظ استعمال کو یقینی بنانے کے لیے ایس او پیز کا اجراء اور ساتھ ہی امن و امان کی صورتحال کے پیش نظر کان کنی والے علاقوں میں حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ایس او پیز اپنائے گئے۔

۱۸۔ محکمہ داخلہ کے ذریعے تیراہ (13) اضلاع میں اسسٹنٹ کمشنرز (ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنرز) کو بااختیار بنایا گیا تاکہ کانوں اور معدنیات سے متعلق جرائم کا مقدمہ چلایا جاسکے۔ اس کے علاوہ ٹرائلز اور مالکان کے خلاف قانونی چارہ جوئی بھی عمل میں لا سکے۔

عزم عالی شان شاد رہے پاکستان

ترقیاتی کارگردگی

ا۔ خیبر پختونخواہ حکومت نے گزشتہ چار سالوں میں مختلف ترقیاتی سکیموں کیلئے 1.525 ارب روپے مختص کئے جس میں ڈائریکٹوریٹ جنرل مائنز اینڈ منرلز نے ترقیاتی سکیموں کیلئے مختص بجٹ میں ڈیجٹیلائزیشن اور ایکسپلوریشن سرگرمیوں کے میدان میں متعدد پروجیکٹ مکمل کئے اور اہم سنگ میل عبور کیا۔

۲۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل مائنز اینڈ منرلز نے یکم جولائی 2021 کو 156 ملین کے لاگت سے مائننگ کیڈسٹرل سسٹم (آن لائن نظام) کا کامیابی سے آغاز کیا اور پاکستان جنوبی ایشیا کا پہلا ملک بنا جس نے مائننگ کیڈاسٹرل سسٹم کا کامیابی سے آغاز کیا اب تک اس سسٹم کے ذریعے 2000 سے زیادہ درخواستیں موصول ہوئی۔ مائننگ کیڈسٹرل سسٹم کے ذریعے آن لائن درخواستوں کا نظام رائج کیا اور سرمایہ دار ساتھ ہی اپنی درخواست کی ٹریکنگ بھی دیکھ سکتے ہیں۔

۳۔ نیلامی کے عمل کو سہل اور شفاف بنانے کے لئے ڈائریکٹوریٹ جنرل مائنز اینڈ منرلز میں ای آکشن سسٹم شروع کیا جا رہا ہے جسکے ذریعے سرمایہ کار آن لائن پورٹل کے ذریعے بولی لگا سکیں گے۔ پروڈکشن ڈیٹا اور ساتھ ہی وصولیات کی شفافیت کے لئے ڈی جی ایم ایم اور آئی ٹی بورڈ کے تعاون سے ای چالان سسٹم جلد ڈپارٹمنٹ میں لاگو ہوگا۔

۴۔ گزشتہ چار سالوں میں ڈائریکٹوریٹ جنرل مائنز اینڈ منرلز نے صوبے میں معدنیات کی تلاش کیلئے مختلف قسم کی سکیمیں کامیابی سے شروع کیا ور ساتھ ہی جیولوجیکل سروے آف پاکستان کے ساتھ میپنگ کیلئے معاہدہ کیا جسکی تخمینہ لاگت 397 ملین روپے ہے۔ کان کنی کے علاوہ دریائے سندھ کے کنارے سونے کے ذخائر کو مزید موثر انداز سے استفادہ حاصل کرنے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال بھی اسی پروجیکٹ کا حصہ ہے، کام کا آغاز ہو چکا ہے۔

۵۔ صوبے میں زمرد کے بہترین ذخائر ہیں اور ان ذخائز کی حفاظت کیلئے محکمہ معدنیات نے 50 ملین روپے کی لاگت سے سوات زمرد کی کان پر باڑ لگایا جا رہا ہے جس سے غیر قانونی کان کنی کی روک تھام میں مدد ملے گی اور قیمتی ذخائر کو محفوظ بنایا جائیگا۔

۶۔ نیشنل بینک آف پاکستان کی وساطت سے محکمہ معدنیات کے واجبات اور ادائیگیوں کو آسان بنانے کیلئے آن لائن پیمنٹ کا انتہائی جدید نظام متعارف کراکر کاروباری حضرات کی دیرینہ خواہش پورا کر دیا۔ اس نظام کے تحت سرمایہ کار گھر بیٹھے اپنے واجب الادا رقوم جمع کرا سکتے ہیں۔

ترقیاتی کارگردگی

۷۔ ضم شدہ اضلاع میں "پروویژن آف سیفٹی اینڈ ادرا یکیوپمنٹ ان مرجڈ ڈسٹرکٹ" کے عنوان سے AIP پروجیکٹ کو 23.7 ملین کی لاگت سے کامیابی سے پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا۔جس سے مائنوں میں خطرے کی نشاندہی، اس کی اصلاح، اور مائنوں میں حادثات کا باعث بننے سے بچنے کے لئے معاون ثابت ہوگا۔

۸۔ ڈسٹرکٹ اورکزئی میں موجودہ ریسکیو سینٹر کو مضبوط بنایا گیا، جس سے مائنوں میں حادثے کی صورت میں ریسکیو اور ریکوری آپریشن کو مزید استحکام ملے گا۔

۹۔ منرل ٹیسٹنگ لیبارٹری پائلٹ پلانٹ اور لیبارٹری سکیل پر کچ دھاتوں کی بینیفیکیشن کے عمل کا آغاز کیا گیا۔

۱۰۔ لیبارٹری کو ہر قسم کی جدید آلات سے لیس کرنے کے لئے ماڈل ایٹا مک ابزرویشن سپیکٹرومیٹر، آئن سلیکٹیو الیکٹروڈ، ہال مل، ائر ڈسٹلیشن یونٹ جد لیبارٹری کا حصہ ہونگے۔

۱۱۔ نیشنل سینٹر آف ایکسی لینس ان جیالوجی پشاور یونیورسٹی، پاک آسٹریا انسٹی ٹیوٹ آف اپلائیڈ سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی ہری پور، بے نظیر بھٹو شہید یونیورسٹی شرینگل دیر کے ساتھ مفاہمت کی یاداشت پر دستخط ہو چکے ہیں۔

۱۲۔ دوران کام حادثات کا شکار ہونے والے معذور کان کن مزدوروں کے لئے منصوبہ شروع کیا گیا اس منصوبے کے تحت 163 معذور کان کنوں کو اب تک -/4,32,81,000 روپے گرانٹ کی ادائیگی کمشنریٹ آف مائنز کی طرف سے کی گئی ہے تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	معذور کان کن مزدوروں کی تعداد	کان کن مزدوروں کو کی گئی ادائیگیاں
2018-19	49	14,700,000 روپے
2019-20	48	14,400,000 روپے
2020-21	66	14,181,000 روپے

۱۳۔ دوران کام پیشہ ور بیماریوں (پلمونری بیماریوں) کا شکار ہونے والے کان کن مزدوروں کے لئے منصوبہ شروع کیا گیا اس منصوبے کے تحت اب تک 29 مائنز لیبر کو مجموعی طور پر اب تک -/87,00,000 روپے گرانٹ کی ادائیگی کمشنریٹ آف مائنز کی طرف سے کی گئی۔

۱۴۔ کمشنریٹ آف مائنز نے مائنز لیبر کے وہ بچے جو کہ میڈیکل یا انجینئرنگ میں کسی بھی سرکاری ادارے میں زیرِ تعلیم ہوں کو ایک لاکھ روپے وظیفہ کی ادائیگی کا منصوبہ شروع کیا گیا۔

۱۵۔ کمشنریٹ آف مائنز کان کن مزدوروں کو حادثات سے بچاؤ اور تدارک کے لئے تربیتی پروگراموں میں شمولیت پر راغب کرنے کے لئے وظائف کا اجراء کیا، یہ منصوبہ حادثات کی روک تھام اور کان کنوں کو مہارت فراہم کرنا ہے۔اس منصوبے کے تحت اب تک 1115 کان کن مزدوروں کو اب تک -/46,08,000 روپے ٹریننگ سٹائپنڈ کی مد میں ادائیگی کی گئی ہے۔

۱۶۔ کمشنریٹ آف مائنز نے کان کن مزدوروں کے وہ بچے جو کسی بھی ابتدائی و ثانوی تعلیمی بورڈ سے پہلے پچاس (50) پوزیشن ہولڈرز کے لئے -/75000 ہزار روپے وظیفہ کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔

۱۷۔ کان کن مزدوروں کے وہ بچے جو خصوصی تعلیمی اداروں میں زیرِ تعلیم ہوں ایسے بچوں کو کل تعلیمی اخراجات کی رقم کمشنریٹ آف مائنز کی طرف سے شروع کیا گیا ہے۔

۱۸۔ کمشنریٹ آف مائنز کے تحت مائنز لیبر ویلفیر بورڈ سال 22-2021 میں مائنز لیبر کے بچوں کے لئے وظائف کی تعداد 2500 سے بڑھا کر 3000 کر دی گئی ہے۔

۱۹۔ کمشنریٹ آف مائنز کی صوبے میں معدنیات کے مختلف علاقوں میں 12 عدد مائنز لیبر ڈیسپنسریاں مائنز لیبر کو ابتدائی طبی امداد اور مفت ادویات کی فراہمی میں اب تک تقریباً 33703 مائنز لیبر مستفید ہوئے ہیں۔

۲۰۔ "لیبر بچوں کے لئے اسکالرشپس' سکیم کے تحت سال 2018-19 میں سکالرشپس کی شرع میں اِضافہ کیا گیا ہے جو کہ ذیل میں دی گئی چارٹ میں ظاہر ہے۔

سکالرشپس کی شرح میں اضافہ کیا گیا			
سکالرشپس (سالانہ)		سکالرشپس (سالانہ) ریوائزریٹ	
پرائیمری جماعتوں (اول تا پنجم)	Rs.7200/-	پرائیمری جماعتوں (اول تا پنجم)	Rs.15000/-
مڈل جماعتوں (چھٹی سے اٹھویں)	Rs.9600/-	مڈل جماعتوں (چھٹی سے اٹھویں)	Rs.17000/-
میٹرک جماعتوں (نویں اور دسویں)	Rs.12000/-	میٹرک جماعتوں (نویں اور دسویں)	Rs.20000/-
انٹرمیڈیٹ اور ڈپلومہ جماعتوں کے لئے	Rs.14,400/	انٹرمیڈیٹ اور ڈپلومہ جماعتوں کے لئے	Rs.25000/-
گریجویٹ جماعتوں کے لئے	Rs.18000/-	گریجویٹ جماعتوں کے لئے	Rs.30000/-
ماسٹر جماعتوں کے لئے	Rs.24000/-	ماسٹر جماعتوں کے لئے	Rs.50000/-
انجنیئر نگ، میڈیکل	Rs.24000/-	انجنیئر نگ، میڈیکل ا	(اخراجات کی کل رقم)

پچھلے چار سالوں میں سکالرشپس (کلاس اول تا ماسٹر ڈگری) کی ادائیگیاں کی گئی۔

سال	سکالرشپس کی تعداد	ادائیگیاں
2018-19	938	Rs. 16,285,000/-
2019-20	1604	Rs.25,790,000/-
2020-21	2162	Rs.37,723,000/-
2021-22	2935	Rs.5,23,35,310/-

اداره جاتی کارگردگی

۱۔ ڈایریکٹریٹ جنرل مائنز اینڈ منرلز نے محکمہ کے انتظام کو ضم شدہ اضلاع تک وصعت دینے کے لئے محکمہ نے مقامی لوگوں اور سرمایہ کاروں کی سہولت کیلئے سات نئے دفاتر کا قیام ضلع خیبر، مہمند، باجوڑ، کرم، اورکزی، جنوبی وزیرستان اور شمالی وزیرستان اور ساتھ ہی بندوبستی اضلاع ضلع دیر، چارسدہ اور بٹگرام بھی شامل ہیں۔

۲۔ کمشنریٹ آف مائنز لیبر ویلفیئر نے آن لائن لیبر رجسٹریشن کا آغاز 22-2021 میں کیا گیا جو کہ اپنی نوعیت کی پاکستان میں پہلی آن لائن رجسٹریشن جو کہ خیبر پختونخواہ میں مائنز لیبر کے لئے شروع کی گئی ہے۔اس رجسٹریشن میں اب تک 16500 سے زائد مائنز لیبر کو رجسٹر کیا گیا ہے۔اس رجسٹریشن کا مقصد نہ صرف لیبر کی زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنا ہے بلکہ آن لائن درخواست کا نظام بھی متعارف کیا گیا جو کہ کسی بھی ویلفیر سکیم میں مائنز لیبر آسان اور شفاف طریقے سے درخواست دے سکتے ہے۔ یہ آن لائن نظام محکمہ کے آئی ٹی سٹاف نے بغیر کسی ترقیاتی اخراجات کے بنایا گیا ہے۔

۳۔ محکمہ معدنیات نے معدنی شعبے میں بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری کے پیش نظر اور آپریشنل معاملات کو مزید مستحکم بنانے کیلئے اختیارات کو نچلی سطح پر منتقلی کیلئے ریجنل ڈایریکٹر کی ڈویژنل سطح پر تعیناتیاں کی ہیں جس سے محکمہ کی کارگردگی مزید بہتر ہوگی اور سرمایہ کاروں کے مسائل ان کے دہلیز پر حل ہونگے۔

۴۔ ڈائیریکٹریٹ جنرل مائنز اینڈ منرلز میں سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کیلئے (BPS-03) سے لیکر (BPS-16) تک 261 نئے بھرتیاں کی گئی اور گریڈ 17 اور گریڈ 18 میں 27 نئے افسروں کی پبلک سروس کمیشن خیبر پختونخوا کے ذریعے تعیناتی کی گئی ہیں جس سے سٹاف کی کمی میں کافی مدد ملی۔

۵۔ گریڈ BPS-03 سے گریڈ BPS-17 تک ملازمین کو ترقیاں دی گئی ہیں جبکہ گریڈ BPS-18 سے BPS-20 تک 37 افسران کو ترقیاں دی گئی ہیں۔اور مجموعی طور پر 210 نئ آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

۶۔ انسپکٹریٹ آف مائنز نے ضم شدہ اضلاع میں سات 07 فیلڈ دفاتر کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جس کے نتیجے میں کان کنی کی سرگرمیوں کو بہتر طور پر منظّم کیا گیا اور کان کنی کے علاقوں میں مائنوں کے حالات کو بہتر بنایا گیا۔

ادارہ جاتی کارگردگی

۷۔ سینئر انسپکٹرز/ انسپکٹرز آف مائنز بشمول دیگر عملہ کے 12 فیلڈ دفاتر میں تعیناتی کی گئی۔ جس سے فیلڈ دفاتر کی کارکردگی میں اضافہ اور حکومت کے تصرفات کو بروقت پایا تکمیل تک پہنچانا ممکن ہوا۔

۸۔ ضم شدہ اضلاع میں کانوں کے معائنہ کا دائرہ کار میں توسیع کی گئی جس کی بدولت کان کنی میں بہتر آئی اور ساتھ ہی حادثات میں بھی کمی آئی۔

۹۔ انسپکٹریٹ آف مائنز کی طرف سے موبائل ٹریننگ یونٹس کا قیام عمل میں لایا گیا تا کہ مائنز لیبر کی مہارت میں اضافہ کیا جا سکے۔

۱۰۔ محکمہ کو آئی ٹی آلات کی فراہمی اور ساتھ مائننگ کیڈاسٹرل سیسٹم پر اس اقدام سے کان کنی کے اعداد و شمار اور کان کنی سے متعلق دیگر متعلقہ معلومات رکھنے میں معاون ثابت ہوا۔

۱۱۔ ضم شدہ اضلاع میں ریسکیو سروسز کی توسیع۔ جس کے نتیجے میں کان کے حادثے میں متاثرہ افراد کی فوری ریسکیو اور تیزی سے بحالی اور بچاؤ ممکن ہوا۔

۱۲۔ ریسکیو 1122 کے تعاون سے ضلع بونیر، کرک، ایبٹ آباد میں ریسکیو سٹیشنز کا قیام۔ انسپکٹریٹ آف مائنز کے اس اقدام سے کان کنی کے علاقوں کے قریب ریسکیو سروسز کی سہولت کو یقینی بنایا گیا۔

۱۳۔ انسپکٹریٹ آف مائنز میں 29 افسران اور 169 اہلکاروں کو اگلے گریڈ میں ترقی دے دی گئی جس کے نتیجے میں بہتر انتظامیہ اور دفتری سرگرمیوں میں اضافہ کیا گیا۔

۱۴۔ انسپکٹریٹ آف مائنز ہیڈ کوارٹر اور فیلڈ دفاتر کے لیے 11 عدد گاڑیاں خریدی گئیں۔

۱۵۔ کمشنریٹ آف مائنز لیبر ویلفیئر خیبر پختونخوا کے لئے (14) علاقائی دفاتر کا قیام عمل میں لایا گیا اور ان دفاتر کے افسران اور عملہ تعیناتی کے بعد جلد اپنی خدمات سرانجام دینگے یہ دفاتر ضلع نوشہرہ، مردان، بونیر، شانگلہ، مانسہرہ، کوہاٹ، بنوں، ڈی آئی خان، مہمند، اورکزئی، کرم، خیبر، باجوڑ، نارتھ وزیرستان، ساوتھ وزیرستان میں قائم کی جائیں گی۔

۱۶۔ محکمہ کے سروس رولز میں ترمیم کر کے عملہ کے لئے ترقی کے لئے کافی آسانیاں پیدا کی گئی ہیں۔

دیگر اصلاحات

ا۔ غیر قانونی کان کنی کے خلاف عمل

نمبر شمار	مدت / دورانیہ	مراسلہ	الیف آئی آر (FIRs)	اضافہ (%)
1	2013-18	227	154	159.5
2	2018-22	2648	1422	

۲۔ مائنوں کا معائنہ

ا۔ 3934 زیر زمین مائنوں کا معائنہ کیا گیا۔

ب۔ 8508 سطحی معائنوں کا معائنہ کیا گیا۔

ت۔ سیکشن 28(1) کے اطلاق کے ذریعے 2172 مائنوں میں خطرات کو ہٹا کر محفوظ کیا گیا۔

ث۔ 724 مائنوں میں سیکشن 28(4) کے اطلاق کے ذریعے خطرات کو دور کرنے اور اُنہیں محفوظ بنانے کے لئے ملازمتوں پر پابندی لگائی گئی۔

ج۔ 259 مائنوں کو بند کیا گیا جن میں 85 مائنوں محفوظ بنا کر دوبارہ بحال کیا گیا۔

چ۔ قانون کی خلاف ورزی پر 63 کان کن مالکان/منیجر کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی گئی۔

ح۔ پیداوار، محصول اور روزگار پیدا کرنے کے لیے 2887 مائنوں کو قابل عمل رکھا گیا۔

۳۔ کان کنوں کی تربیت

ا۔ 12 سطحی (قوبری) کانوں میں کارکنوں کو آن سائٹ تربیت دی گئی۔

ب۔ 20 زیر زمین کانوں میں کارکنوں کو آن سائٹ تربیت دی گئی۔

ت۔ 876 سطحی کان کنوں کو تربیت دی گئی۔

ث۔ 2226 زیر زمین کان کنوں کو تربیت دی گئی۔

دیگراصلاحات

۴۔ مائننگ انجینئر ز/ جیالوجسٹ کوملازمت کی فراہمی

ا۔ صوبے بھر میں 12,000 سے زیادہ کان کنوں کوملازمت کے مواقع فراہم کیے گئے۔

ب۔ 268 مائننگ انجینئرز/جیولوجسٹ کوملازمت کے مواقع فراہم کیے گئے۔

ت۔ 212 سے زائد کان کنی مینیجرز کوملازمت کے مواقع فراہم کیے گئے۔

ث۔ 15 مائن ریسکیو آپریشنز کوسرانجام دیا گیا۔

ج۔ 16 زخمی کان کنوں کوریسکیو کیا گیا۔

چ۔ 50 کیسز کمشنر ورکس مین کمپنسیشن کے دفتر میں معاوضے کے لئے بھجوائے گئے ہیں۔

۵۔ ڈیجیٹلائزیشن

ا۔ کمشنریٹ آف مائنز میں مائنز لیبر کی معلومات اور درخواست کے نظام کی جانچ پڑتال کے لئے ایم آئی ایس (MIS) سسٹم کا آغاز کیا گیا تاکہ مائنز لیبر کی آن لائن درخواستوں کی شفاف طریقے سے جانچ پڑتال کیا جاسکے۔

ب۔ مائننگ کیڈاسٹرل سسٹم میں ایکسائز ڈیوٹی کی وصولی و نیلامی اور ساتھ ہی ساتھ مائن لیبر ڈیٹا کو اس سسٹم پر اپلوڈ کیا گیا۔

ت۔ کیڈاسٹرل سسٹم پر 2763 سطحی اور زیر زمین کانوں کو اپ لوڈ کیا گیا۔

ث۔ پی ایم ار یو ٹاسک منجمنٹ سسٹم کے لئے ہر محکمہ سیفوکل پرسن کو چنا گیا تاکہ چیف سیکریٹری کی طرف سے بروقت اور تیز ترین ٹاسک کو مکمل کیا جا سکے۔

ج۔ محکمہ کے تمام فائلوں کو Scan کیا جارہا ہے۔تاکہ مستقبل میں فائل کو ختم کر کے E-Office کا نظام لاگو کیا جاسکے۔

چ۔ پی ایم ار یو، ایچ ار ڈیٹا بیس لاگو کیا گیا ہے۔

ح۔ پی ایم ار یو، وہیکل منیجمنٹ سسٹم لاگو کیا گیا ہے۔

خ۔ پاکستان سٹیزن پورٹل پر بہتر کمپلینٹ منجمنٹ ۔

د۔ سوشل میڈیا اکاونٹس بنائے گئے ہیں۔

ر۔ آئی ٹی آلات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔

ریسورس سنٹر

محکمہ معدنیات

حکومت خیبر پختونخوا

www.kpminerals.gov.pk
www.cmlw.gkp.pk